

卷之三

امیر احمد بن ابی بکر حضرت عالیہ مولانا

محمد الیت بن عطاء دویری رضوی

100

کائنات اسلامی طریقہ



2201479 2314045 2200311

www.thesachba@gmail.com

www.dewantara.net | www.dewantara.org

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

أَمَّا بَعْدُ فَاغْرُوْذِ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

کہاں کہانے کا اسلامی طریقہ

شیطان لا کہہ سُستی دلائر یہ چند سطور پڑھی لیجئے بلکہ ممکن ہو تو دعوت وغیرہ کرے موقع پر پڑھ کر سنا کر ثواب کا خزانہ لوئے۔

جس کے پاس میرا ذگر ہوا اور وہ مجھ پر دُور و شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کچھوں ترین شخص ہے۔ (المستدرک علی الصحيحين الحاکم ج ۲ ص ۲۳۷ رقم الحديث ۴۰۴۰ دار المعرفة بیروت)

صَلُوْغُ عَلَى الْحَبِيبِ ۱ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

مَدِينَةٍ ۱) کھانے سے مقصود حصولِ لذت اور خواہش کی تکمیل نہ ہو بلکہ کھاتے و قلت یہ نیت کر لیجئے: ”میں اللہ عز وجل کی عبادات پر قوت حاصل کرنے کیلئے کھار ہا ہوں“ یاد رہے۔ کھانے میں عبادات پر قوت حاصل کرنے کی نیت اُسی صورت میں تکمیل ہو گی جبکہ بھوک سے کم کھانے کا بھی ارادہ ہو درستہ سرے سے نیت ہی جھوٹی ہو جائے گی کیوں کہ خوب ڈٹ کر کھانے سے عبادات کیلئے قوت حاصل ہونے کے بجائے مزید سُستی پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کی عظیم سُستی یہ ہے کہ بھوک گئی ہو کہ غیر بھوک کے کھانے سے طاقت تو کیا آئے گی اکٹھت خراب اور دل بھی خٹ ہو جاتا ہے۔

مَدِينَةٍ ۲) ایسا دستر خوان بچھائیے جس پر کوئی حرف لفظ، عبارت، فقر یا کمپنی وغیرہ کا نام اردو، انگریزی کسی بھی زبان میں نہ لکھا ہوا ہو۔

مَدِينَةٍ ۳) دونوں ہاتھ پکھوں تک دھوکھیاں کر کے مُن کا اگلا حصہ دھوکھیجئے مگر ہاتھ مت پُٹھیجئے۔ سر کا یہ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا تسلک دستی کو ذور کرتا ہے اور بعد میں دھونا بخون (یعنی پاگل پن) کو دفع کرتا ہے۔

(مجمع الزوائد ج ۱۵ ص ۲۳)

مَدِينَةٍ ۴) سُرین زمین پر کھکھل کر اکڑوں یعنی دونوں گھٹھے کھڑے کر کے بیٹھئے یا

مَدِينَةٍ ۵) سیدھا گھٹھنا کھڑا کر کے اٹا قدم بچھا کر اس پر بیٹھئے۔

مدينه ٦) اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن بھی چادر یا کرتے کے دامن کے ذریعے پر دے میں پرده خر در کریں ورنہ کپڑے بھگ ہوئے یا اگر تے کا دامن انٹھا ہو گا تو دوسرے لوگ یا اگر کے افراد غیرہ بدنگاہی کے گناہ میں پرستے ہیں۔

مدينه ٧) اگر ”پر دے میں پر دہ“ ممکن نہ ہو تو دوزاں تو بیٹھئے کہ سفت بھی ادا ہو جائے گی اور خود بخود پر دہ بھی ہو جائے گا۔

مدينه ٨) چار زانوں تین چوکڑی مار کر بیٹھئے ہوئے کھانا سنت نہیں، اس سے تو نکلتی اور اپنے گس ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

مدينه ٩) پہلے لفڑ پر **بسم اللہ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** اور تیسرا سے قابل **بسم اللہ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پڑھئے۔

مدينه ١٠) **يا وَاجِدٌ** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کرے گا ان شاء اللہ عزوجل وہ کھانا اُس کے پیٹ میں ٹوڑھو گا اور بیماری ڈور ہو گی یا

مدينه ١١) ہر لفڑ سے قابل ”اللہ“ یا ”بسم اللہ“ کہتے جائیے تاکہ کھانے کی حرص ذکر اللہ عزوجل سے غافل نہ کرے۔

مدينه ١٢) سیدھے ہاتھ سے کھائیے اول و آخر نک یا نکین کھائیں گے تو ان شاء اللہ عزوجل ستر بیماریوں سے حفاظت ہو گی۔

مدينه ١٣) تین انگلیوں سے کھانا سنت انجام ہے۔ عادت بنا نے کیلئے اگر چاہیں تو ایجاد اچھوٹی اور برابر والی انگلی کو ملا کر رہی کی رنگ پینک لیجئے یاروٹی کا نکلا ان دونوں انگلیوں سے ہٹھلی کی طرف دبائے رکھئے یا دونوں عمل ایک ساتھ کر لیجئے، جب عادت ہو جائے تو ان شاء اللہ عزوجل رہیز وغیرہ کی حاجت نہ رہے گی۔ حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری بارے ہیں، ”پانچ انگلیوں سے کھانا حریصوں کی نشانی ہے۔“ (مرفہ) اگر چاول کے دانے جد اجنب اہوں اور تین انگلیوں سے نوالہ بنا نا ممکن نہ ہو تو چار یا پانچ انگلیوں سے کھا سکتے ہیں۔

مدينه ١٤) لفڑ چھوٹا لیجئے اور اچھی طرح چبا کر کھائیے۔

مدينه ١٥) جب تک حلق سے نیچے نہ اتر جائے دوسرے لفڑ کی طرف ہاتھ بڑھانا یا لفڑ انٹھا لینا کھانے کی حرص کی علامت ہے۔

مدينه ١٦) جو کچھ کھار ہے ہیں اُس میں عیب مت نکالئے۔ مثلاً یہت شکھا، پھیکا، زیادہ کھارا، بد مزہ وغیرہ نہ کہئے۔

مدينه ١٧) کھانے یا سالم وغیرہ کے بیچ سے مت لیجئے کہ بیچ میں رُد کت نازل ہوتی ہے۔

مدينه ۱۸) اپنی طرف کے گنارے سے کھائے۔

مدينه ۱۹) اگر ایک تحال میں مختلف قسم کی چیزیں ہیں تو دوسری طرف سے بھی اٹھا سکتے ہیں۔

مدينه ۲۰) کھانے کے ذریان اچھی اچھی باتیں کرتے جائیے مثلاً جب بھی گھر میں مل جل کر یا مہماں وغیرہ کے ساتھ کھار ہے ہوں تو کھانے پینے کی شخصی بیان کیجئے۔ زہرے نصیب! اسی **کھانے کا اسلامی طریقہ** کی فوٹی کاپیاں فریم کرو اکر یا گستاخ پر چھپاں کر کے کھانے کی جگہ پر آویزاں کر دی جائیں اور کھانے کے اوقات میں وقتاً فوقاً قضا پڑھ کر سنا جائیں۔

مدينه ۲۱) کھانے میں اسے اچھی اچھی بوٹیاں چھان لینا یا مل کر کھار ہے ہوں تو اس لئے بڑے بڑے نواں اٹھا کر جلدی سے نیکنا کہ کہیں میں رہنے جاؤں یا اپنی طرف زیادہ کھانا سمیٹ لینا اغرض کسی بھی طریقے سے دوسروں کو محروم کر دینا دیکھنے والوں کو بدھن کرتا اور یہ بے مردّت اور حریصوں کا ہیوہ ہے۔ اچھی اشیاء اپنے اسلامی بھائیوں یا اہل خانہ کیلئے ایسا درکی فیٹ سے ٹکریں گے تو ان فَسَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ ثواب پائیں گے۔ جیسا کہ سلطانِ دو جہاں ملی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مخھش نہیں ہے، ”جو شخص اپنی ضرورت کی چیز دوسرے کو دیتے تو اللہ عز وجل اسے بخش دیتا ہے۔“ (اتحاف السادة المحتفين ج ۹ ص ۲۹)

مدينه ۲۲) کھانے کے ذریان اگر کوئی دانہ یا لقہ وغیرہ، مگر جائے تو اٹھا کر بچھ کر کھا لیجئے اور شیطان کیلئے مت چھوڑ دیئے۔

مدينه ۲۳) حدیث پاک میں ہے، جو کھانے کے گرے ہوئے مکروہ اٹھا کر کھائے وہ فراثی (یعنی خوش حالی) کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد میں خیر بیت رہتی ہے۔ (البداية والنهاية ج ۱۰ ص ۲۷۸)

مدينه ۲۴) حضرت سید ناماغزا علیہ الرحمۃ الباری فرماتے ہیں، ”اگرے ہوئے مکروہ کا اٹھانا بھتی خوروں کا مہر ہے۔“ (احیاء العلوم مترجم ج ۲ ص ۱۸)

مدينه ۲۵) سرکار اعلیٰ حضرت ربیع الدین عزیزی تحقیق کے مطابق ذیح میں 22 چیزیں ایسی ہیں جن کا کھانا حرام ہے انہیں میں سے بڑھ کی ہڈی جو سفید ذوراً یعنی ”حرام مَغْزٌ“ ہوتا ہے وہ اور غذہ و کھانا بھی حرام ہے۔ ذیح کے گوشت کے اندر جو خون رہ گیا وہ اگرچہ پاک ہے مگر اس خون کا کھانا حرام ہے۔ لہذا گوشت کے وہ حصے جن میں غموماً خون رہ جاتا ہے ان کو اچھی طرح دیکھ لیجئے۔ مثلاً مرغی کے پکے ہوئے گوشت میں سے گردن، پر اور ٹانگ وغیرہ کے اندر سے کالی ذور یا انکال لیا کریں کہ یہ خون کی سسیں ہوتی ہیں، خون پکنے کے بعد کالا ہو جاتا ہے۔

مدينه ۲۶) کھانے اور چائے وغیرہ کو خنڈا کرنے کیلئے پھونک مت ماریے کہ بے رکتی ہو گی۔ زیادہ گرم کھانا مت کھائیے کھانے کے قابل ہو جانے کا انتقال فرمائیجئے۔

مدينه ۲۷) کھانے کے دوران بھی سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے۔ یہ نہ ہو کہ ہاتھ آلودہ ہونے کے سبب اٹھے ہاتھ میں گلاں تھام کر سیدھے ہاتھ کی انگلی سے مس کر کے دل کو منالیا کہ سیدھے ہاتھ سے پی رہا ہوں!

مدينه ۲۸) پانی ہو یا کوئی سا مشرب ہیشہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** پڑھ کر چھوٹے گھونٹ پینا چاہئے مگر چھوٹے کی آواز پیدا نہ ہو، پانی ہو یا کوئی اور مشرب، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ آخر میں **الْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہئے۔ افسوس! چوس چوس کر پینے والی سفت پر اب شاید ہی کوئی عمل کرتا ہو، برائے کرم! اس کیلئے مُفْعَل فرمائیے اور اس سفت کو اپنائیے۔

مدينه ۲۹) جب کچھ بھوک باقی رہ جائے کھانا ٹک کر دیجئے۔

مدينه ۳۰) ڈٹ کر کھانا سنت نہیں، زیادہ کھانے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اس طرح سمجھائیے کہ صرف زبان کی توک سے لیکر جڑ تک لذت رہتی ہے حلق میں پہنچتے ہی لذت ختم ہو جاتی ہے تو لمحہ بھر ذات کی خاطر سفت کا ثواب چھوڑنا دشمندی نہیں۔ نیز زیادہ کھانے سے طبیعت بوجھل ہو جاتی، عبادت میں سستی آتی، معدہ خراب ہوتا اور بعضوں کو موٹا پا آتا ہے۔ قبض، گس، شوگر اور دل وغیرہ کی بیماریوں کا امکان بڑھتا ہے۔ نیز دُنیا میں حقنی الذمی حاصل کر لی جاتی ہیں، اُتنی آخرت میں کم ہو جاتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔

مدينه ۳۱) فراغت کے بعد پہلے بیج کی پھر شہادت کی انگلی اور آخر میں انگوٹھا چائے۔ سرکار مدینہ ملی اللہ علیہ وسلم کھانے کے بعد مبارک الٹیوں کو اس قدر چائے کہ سرخ ہو جاتیں۔ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۷۵ کتاب الاشریف)

مدينه ۳۲) برتن بھی چاٹ لیجئے۔

مدينه ۳۳) برتن کو دھو کر پی لیجئے ان شاء اللہ عزوجل آیک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

مدينه ۳۴) چانپا اور دھونا اسی وقت کھلائے گا جب کہ غذا کا کوئی بخوار شور بے کا آثر وغیرہ باقی نہ رہے۔ لہذا تھوڑا سا پانی ڈال کر برتن کی اوپری گنارے سے لیکر نیچے تک ہر طرف انگلی وغیرہ سے اچھی طرح دھو کر پینا چاہئے۔ دو یا تین بار اسی طرح دھو کر پی لیں تو ان شاء اللہ عزوجل برتن خوب صاف ہو جائے گا۔

مدينه ۳۵) پینے کے بعد رکابی یا تھال میں معمولی سا بچا ہو اپنی بھی انگلی سے جمع کر کے پی لینا چاہئے کہ حدیث پاک میں یہ بھی ہے، ”تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے میں رُکت ہے۔“ (مسلم شریف ج ۲ ص ۷۵)

مدينه ۳۶) سامن کے شوربے سے آلوہ گھورے، چمچ نیز چائے۔ تی، بچلوں کے رس (Juice) اور دیگر مشروبات کے آلوہ، پیالے اور گلاس وغیرہ کو ہوپی کرائی طرح صاف کر لیجئے۔

مدينه ۳۷) آخر میں **الحمد لله** کہئے۔ (اول آخر مأثر دعائیں بھی یاد ہوں تو پڑھئے۔)

مدينه ۳۸) صاف سے اچھی طرح ہاتھ دھو لیجئے تاکہ ٹو اور چکناہٹ جاتی رہے۔

مدينه ۳۹) حدیث پاک میں بھی ہے، (کھانے سے فراغت کے بعد) سر کار بمدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ دھوئے اور ہاتھوں کی خری سے مٹہ اور کلاں بھوں اور سر اقدس پر مسح کر لیا اور اپنے پیارے صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا، عکراش! ”جس چیز کو آگ نے بخواہیعنی جو آگ سے پکائی گئی اُس کے کھانے کے بعد یہ وضو ہے۔“ (ترمذی شریف ج ۲ ص ۳۳۵)

مدينه ۴۰) ایک اور حدیث پاک میں سر کار صلی اللہ علیہ وسلم کا رومال پاؤں مبارک کے تکوے ہوتے ہیں ان سے ہاتھ شریف نہ پچھلیتے۔ (شیخ ابن ماجہ ص ۲۳۲ ابو اب الاطعہ)

مدينه ۴۱) کھانے کے بعد دانتوں کا خلاں کرنا سنت ہے۔

کھانے سے قبل یہ دعاء پڑھ لیجئے اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہو گا تو ان شاء اللہ عزوجل انوئیں کرے گا، دعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمَعِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ يَا حَسْنِي يَا فَيُؤْمِنُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

اے ہمیشہ زندہ و فاتح مرہنے والے! (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۹)

کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام اور اس کی برکت سے۔ (سلم شریف)

کھانے کے بعد یہ دعا پڑھ لیجئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطَعْمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔ (ابوداؤد شریف ج ۲ ص ۳۸۱)

اگر کسی نے کھلایا تو یہ دعا بھی پڑھئے

اللَّهُمَّ اطْعِمْ مَنْ أَطْعَمْنَا وَاسْقِ مَنْ سَقَانَا

ترجمہ: اے اللہ عز وجل اس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اس کو پلا جس نے مجھے پلا یا۔ (مسلم ج ۲ ص ۱۸۲)

کھانا کھانے کے بعد یہ دعا بھی پڑھئے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

ترجمہ: اے اللہ عز وجل ہمارے لئے اس کھانے میں بُرَکت عطا فرم اور اس سے بہتر کھانا ہمیں کھلا۔ (ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۶)

کھانے کا شکر ادا ہو

بُسْكُٹ، پہل، کھانا، چانے، پانی کچھ بھی کھانیں یا پیشیں، پہلے پڑھئے:

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ عز وجل کے نام اور اس کی بُرَکت ہے۔

کھایا پس چکیں تو پڑھئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ أَشْبَعَنَا وَأَرْوَانَا وَنَعِمَ عَلَيْنَا وَأَفْضَلُ

ترجمہ: اللہ عز وجل کا شکر ہے، جس نے ہمیں سیر اور سیراب فرمایا اور ہم پر انعام اور فضل کیا۔

یہ دونوں دُعائیں اس نعمت کا شکر اور بدلہ ہیں۔

(حاکم للمُسْتَنِدِ)